

کتاب دانیال - نمبر چوالیس

کھوئی ہوئی بنیادوں کی نقاب کشائی: ولیم ملر کی پیش گوئیوں کی سچائیاں اور ایڈونٹسٹ تحریک کے آخری ایام

Jeff Pippenger

2024-01-08

ولیم ملر کی بنیادی سچائیاں ایڈونٹزم کی چار نسلوں کے دوران پوشیدہ کر دی گئیں۔ ان بنیادی سچائیوں کی بحالی اُس کے دوسرے خواب میں بیان کی گئی ہے، اور بائبل اور روح نبوت میں بار بار اس کی نشاندہی اس کام کے طور پر کی گئی ہے جسے خدا کے آخری ایام کے لوگ انجام دینے والے ہیں۔ ملر کے خواب میں بتایا گیا ہے کہ جب غبار جھاڑنے والا شخص جواہرات کو بحال کرے گا، تو وہ سورج سے دس گنا زیادہ چمکیں گے۔

ملر کا خاکہ اس ادراک پر مبنی تھا کہ ویران کرنے والی دو طاقتیں، یعنی بت پرستی اور اس کے بعد پاپائیت، ہیں، اور تسالونیکوں کے خط کے دوسرے باب میں رسول پولس کی گواہی نے اس کے خاکے کے لیے لنگر فراہم کیا۔ وہاں پولس واضح کرتا ہے کہ بت پرست روم نے پاپائیت کو اقتدار میں آنے سے روک رکھا تھا، جب تک کہ بت پرست روم ہٹا نہیں دیا گیا۔ دوسرے تسالونیکوں میں پولس نے فیوچر فار امریکہ کے خاکے کے لیے بھی لنگر فراہم کیا، جب اس نے بتایا کہ اس باب میں جسے "گناہ کا آدمی" کہا گیا ہے، وہ دانیال باب گیارہ، آیت چھتیس میں اپنے آپ کو بلند کرنے والے بادشاہ کے طور پر بھی پیش کیا گیا ہے۔

یہ سمجھنا ضروری ہے کہ پہلے اور تیسرے فرشتوں کی تحریک میں علم کے اضافے کا براہ راست تعلق پولس کی تھیسولنیکوں کے دوسرے باب میں دی گئی گواہی سے تھا۔ وقتِ آخر میں 1798 میں، اور پھر 1989 میں بھی، دانی ایل کی کتاب کی مہر کھول دی گئی، اور یوں تین مرحلہ وار امتحانی عمل شروع ہوا۔ جس دور میں بھی دانی ایل کی کتاب کی مہر کھولی جاتی ہے، اس تاریخ میں یہ امتحانی عمل ہمیشہ عبادت گزاروں کی دو جماعتیں پیدا کرتا ہے۔ وقتِ آخر میں علم کے اضافے کے ساتھ پولس کی تحریروں کو مربوط دیکھنا نہایت ضروری ہے، کیونکہ اسی باب میں پولس خبردار کرتا ہے کہ جو لوگ 'سچائی سے محبت' قبول نہیں کرتے، انہیں خدا کی طرف سے زور اور گمراہی بھیجی جائے گی۔ یہی زور اور گمراہی دانی ایل کے بارہویں باب میں اُن شریروں پر آتی ہے جو علم کے اضافے کو رد کرتے ہیں۔ دونوں دوروں میں یہ زور اور گمراہی سب سے براہ راست طور پر ایڈونٹسٹ تحریک کی طرف اشارہ کرتی ہے۔

"وہ جو ظاہر کے نیچے تک دیکھتا ہے، جو سب انسانوں کے دلوں کو پڑھتا ہے، اُن لوگوں کے بارے میں جنہیں بڑی روشنی ملی ہے، یوں فرماتا ہے: 'وہ اپنی اخلاقی اور روحانی حالت کے سبب نہ رنجیدہ ہیں اور نہ ہی حیران۔' ہاں، انہوں نے اپنی ہی راہوں کو اختیار کیا ہے، اور اُن کی جان اُن کی مکروہات سے لذت پاتی ہے۔' پس میں بھی اُن کے لیے اُن کے فریب کو اختیار کروں گا، اور اُن پر وہی کچھ لاؤں گا جس کا انہیں خوف ہے؛ کیونکہ جب میں نے پکارا تو کسی نے جواب نہ دیا؛ جب میں نے کلام کیا تو انہوں نے نہ سنا؛ بلکہ انہوں نے میری آنکھوں کے سامنے بدی کی، اور اُس چیز کو اختیار کیا جس سے مجھے خوشی نہ تھی۔' خدا اُن پر سخت گمراہی بھیجے گا تاکہ وہ جھوٹ پر ایمان لائیں، کیونکہ انہوں نے 'حق کی محبت کو قبول نہ کیا تاکہ نجات پاتے،' بلکہ ناراستی میں خوش ہوئے۔' یسعیاہ 66:3، 4؛ 2 تھیسولنیکوں 2:11، 10، 12۔

"آسمانی معلم نے دریافت فرمایا: 'اس سے بڑھ کر کون سا فریب ذہن کو گمراہ کر سکتا ہے کہ تم یہ دعویٰ کرو کہ تم درست بنیاد پر تعمیر کر رہے ہو اور خدا تمہارے اعمال کو قبول کرتا ہے، حالانکہ

فی الحقیقت تم بہت سی باتوں میں دنیاوی حکمتِ عملی کے مطابق عمل کر رہے ہو اور یہوواہ کے خلاف گناہ کر رہے ہو؟ آہ، یہ ایک عظیم دھوکا ہے، ایک دل فریب فریب، جو ذہنوں پر قابض ہو جاتا ہے، جب وہ لوگ جنہوں نے کبھی حق کو جانا تھا، دینداری کی صورت کو اس کی روح اور قدرت سمجھ بیٹھتے ہیں؛ جب وہ یہ گمان کرتے ہیں کہ وہ دولت مند ہیں اور مال سے معمور ہو چکے ہیں اور کسی چیز کے محتاج نہیں، جبکہ حقیقت میں وہ ہر چیز کے محتاج ہیں۔"

"خدا اپنے اُن وفادار خادموں کے بارے میں نہیں بدلا جو اپنے لباس ے داغ رکھے ہوئے ہیں۔ لیکن بہت سے لوگ پکار رہے ہیں، 'سلامتی اور اطمینان،' حالانکہ اچانک ہلاکت اُن پر آ رہی ہے۔ جب تک کامل توبہ نہ ہو، جب تک لوگ اقرار کے ذریعے اپنے دلوں کو فروتن نہ کریں اور حق کو ویسا ہی قبول نہ کریں جیسا وہ یسوع میں ہے، وہ کبھی آسمان میں داخل نہ ہوں گے۔ جب ہماری صفوں میں تطہیر واقع ہوگی، تو ہم پھر آرام سے نہ بیٹھیں گے، اس بات پر فخر کرتے ہوئے کہ ہم دولت مند ہیں اور مال سے معمور ہو چکے ہیں اور کسی چیز کے محتاج نہیں۔"

"سچائی کے ساتھ کون یہ کہہ سکتا ہے: 'ہمارا سونا آگ میں تپایا گیا ہے؛ ہمارے لباس دنیا سے داغدار نہیں ہوئے؟' میں نے اپنے معلم کو نام نہاد راست بازی کے لباسوں کی طرف اشارہ کرتے دیکھا۔ اُنہیں اتار کر اُس نے نیچے چھپی ہوئی نجاست کو عیاں کر دیا۔ پھر اُس نے مجھ سے کہا: 'کیا تم نہیں دیکھ سکتے کہ انہوں نے کس ریاکارانہ انداز میں اپنی آلودگی اور سیرت کی سڑاند کو ڈھانپ رکھا ہے؟' وفادار بستی کیسے فاحشہ بن گئی! میرے باپ کا گھر تجارت کا گھر بنا دیا گیا ہے، ایک ایسی جگہ جہاں سے الہی حضوری اور جلال رخصت ہو چکے ہیں! اسی سبب سے کمزوری ہے، اور قوت مفقود ہے۔" Testimonies, volume 8, 249, 250.

1844 میں جب اس نے "آدھی رات کی پکار" کا اعلان کیا تو ایڈونٹزم "وفادار شہر" تھا۔ 1863 تک اس نے اُن "بنیادوں" کو رد کرنے کے عمل کا آغاز کر دیا جو ولیم ملر کی خدمت کے ذریعے قائم کی گئی تھیں۔ جب انہوں نے بنیادی سچائیوں کو ایک طرف رکھنا شروع کیا، اور یوں انہیں جعلی جواہرات اور سکوں سے ڈھانپ دیا، تو وہ ایک نئی بنیاد رکھ رہے تھے۔ جنہوں نے اس کام کی ابتدا کی، اسے انجام دیا اور اسے اب بھی جاری رکھے ہوئے ہیں، انہیں روح نبوت کی تحریروں میں "وہ جنہیں بڑی روشنی دی گئی ہے" کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔

وہ "عظیم نور" جو کبھی ان کے پاس تھا، ملر کے خواب میں ایک صندوقچے کے جواہرات کی صورت میں ظاہر کیا گیا، جسے ملر نے اپنے کمرے کے وسط میں رکھی میز پر رکھا تھا، اور وہ "سورج" سے بھی زیادہ روشن چمکتے تھے۔ ابھی مذکورہ اقتباس میں سسٹر وائٹ ان لوگوں کی نشاندہی کرتی ہیں جنہیں عظیم نور حاصل ہوا، مگر جنہوں نے اپنی ہی راہیں اختیار کیں۔

انہوں نے 1863 میں ایک نیا راستہ اختیار کیا۔ وہ کہتی ہے کہ یہ "ایک دل فریب گمراہی ہے، جو ذہنوں پر قابض ہو جاتی ہے جب وہ لوگ جنہوں نے کبھی سچائی کو جانا ہو، دینداری کے ظاہری قالب کو اس کی روح اور قوت سمجھ بیٹھتے ہیں؛ جب وہ یہ گمان کرتے ہیں کہ وہ دولت مند ہیں، مال و اسباب میں بڑھ گئے ہیں اور کسی چیز کے محتاج نہیں، حالانکہ حقیقت میں وہ ہر چیز کے محتاج ہوتے ہیں۔"

وہ لاؤدیقی حالت کی نشاندہی کر رہی ہے، جس کے بارے میں اُس نے اور اُس کے شوہر نے قرار دیا کہ یہ 1856 میں واقع ہوئی تھی۔ پھر اُنہیں سات برس تک آزمایا گیا، لیکن 1863 میں وہ اس آزمائش میں ناکام رہے، اور انہوں نے وہ جھوٹی بنیاد قائم کرنا شروع کر دی جو تھسلیٹیکوں کے نام پولس کے انتباہی پیغام میں مذکور "زور اور گمراہی" کا باعث بنتی ہے۔ تھسلیٹیکوں کے نام پولس کا یہ انتباہ ایڈونٹسٹ تحریک کے ابتدائی اور اختتامی دور دونوں کے لیے ایک لنگر کی حیثیت رکھتا ہے، اور ملر کے خواب کے ساتھ پوری طرح ہم آہنگ ہے، جو ایڈونٹسٹ تحریک کے آغاز اور اختتام دونوں کو مخاطب کرتا ہے۔ اُس کے خواب میں بتایا گیا ہے کہ جب حق کے اصلی جواہر کی بحالی کا کام مکمل ہو جائے گا تو وہ سچائیاں

اُس وقت کے مقابلے میں دس گنا زیادہ روشن ہوں گی جب وہ ایڈونٹسٹ تحریک کے آغاز میں نصف شب کی پکار پر پہلی بار چمکی تھیں۔ یہ کیسے ہے کہ ملر کی سمجھ اب اُس وقت سے زیادہ روشن ہے جب اُس نے پہلی بار سچائی کو پہچانا تھا؟

حقوق کے باب دوم کے دو مقدس چارٹوں پر کئی حقائق پیش کیے گئے ہیں۔ وہ حقائق ملر کے خواب میں جواہرات کی صورت میں پیش کیے گئے تھے، جو بالآخر آخری ایام میں، آدھی رات کی پکار سے ٹھیک پہلے، بحال کر دیے جائیں گے۔ ملر کے خواب میں جو جعلی جواہرات کھڑکی سے باہر نکالے جاتے ہیں، وہ ایک طرف ان باطل عقائد کی نمائندگی کرتے ہیں جو ایڈونٹ ازم میں داخل کیے گئے تاکہ ایک جھوٹی بنیاد قائم کی جائے اور حقیقی بنیاد کو چھپا دیا جائے؛ اور دوسری طرف اُن لوگوں کی بھی نمائندگی کرتے ہیں جو اُن باطل عقائد کو چھوڑنے سے انکار کرتے ہیں جو اس جھوٹی بنیاد کو تشکیل دیتے ہیں۔ "daily" daily" ولیم ملر کے سچائی کے ڈھانچے کا لنگر تھا جس نے اصل بنیاد قائم کی، اور آخری ایام میں "daily" daily" نہ صرف بت پرستی کی علامت ہے، جیسا کہ ملر نے درست طور پر شناخت کیا، بلکہ وہ اس بغاوت کی بھی علامت ہے جس نے جھوٹی بنیاد پیدا کی۔

بائبل، روح نبوت اور تاریخ سب اس بات کی گواہی دیتے ہیں کہ 1798 سے 1844 تک فیصلے کی گھڑی کی پکار دراصل اُس پیغام کا اعلان تھی جو ولیم ملر نے دریافت کیا اور پیش کیا تھا۔ اسی لیے اس تحریک کو ملرائٹ تحریک کہا جاتا ہے۔ منطقی طور پر، اس تحریک کو رد کرنا 1798 میں نمودار ہونے والی اُس روشنی کو رد کرنے کے مترادف ہے جسے دانی ایل نے علم میں اضافے کے طور پر قرار دیا تھا۔

اشعیاء افرائیم کے شرابیوں کا ذکر کرتا ہے اور اُن شرابیوں کی نشاندہی یروشلم کے لوگوں پر حکومت کرنے والے استہزا کرنے والے مردوں کے طور پر کرتا ہے۔ اشعیاء واضح کرتا ہے کہ وہ حقیقی شراب سے مدبوش نہیں بلکہ روحانی شراب سے مست ہیں۔ بائبل میں روحانی شراب سے مراد سیاق کے مطابق یا تو سچی تعلیم ہوتی ہے یا جھوٹی تعلیم۔ افرائیم کے شرابی جھوٹی تعلیم پر مدبوش ہیں، جو بابل کی شراب ہے، جس کی نمائندگی مکاشفہ کے باب سترہ کی فاحشہ صور اور بلشضر کی عیش و عشرت کی آخری رات کرتی ہیں۔

اشعیاء نے اس روحانی نشے کے اثرات کی نشاندہی کی جو یروشلم کے لوگوں کے تمسخر کرنے والے حکمرانوں پر طاری ہوتا ہے۔

ٹھہرو، اور حیران رہو؛ پکارو، اور پکارو؛ وہ نشے میں ہیں مگر شراب سے نہیں؛ وہ لڑکھڑا رہے ہیں مگر سخت شراب سے نہیں۔ کیونکہ خداوند نے تم پر گہری نیند کی روح انڈیل دی ہے اور تمہاری آنکھیں بند کر دی ہیں؛ نبیوں اور تمہارے حاکموں، یعنی رویا دیکھنے والوں کو اس نے ڈھانپ دیا ہے۔ اور سب کی رویا تمہارے لیے ایک مہر بند کتاب کے الفاظ کی مانند ہو گئی ہے، جسے لوگ ایک پڑھے لکھے آدمی کے سپرد کرتے ہیں اور کہتے ہیں، براہ کرم اسے پڑھو؛ وہ کہتا ہے، میں اسے نہیں پڑھ سکتا، کیونکہ یہ مہر بند ہے۔ اور وہ کتاب ایک ان پڑھ کو دی جاتی ہے، اور کہا جاتا ہے، براہ کرم اسے پڑھو؛ تو وہ کہتا ہے، میں پڑھا لکھا نہیں ہوں۔ اس لیے خداوند نے کہا، چونکہ یہ قوم منہ سے میرے نزدیک آتی ہے اور اپنے ہونٹوں سے میری عزت کرتی ہے، مگر اپنے دل کو مجھ سے دور رکھتی ہے، اور ان کا مجھ سے ڈر آدمیوں کے حکم کے مطابق سکھایا گیا ہے؛ اس لیے دیکھو، میں اس قوم کے درمیان ایک عجیب کام کروں گا، ایک عجیب کام اور ایک حیرت؛ کیونکہ ان کے داناؤں کی حکمت نابود ہو جائے گی اور ان کے سمجھداروں کی سمجھ پوشیدہ ہو جائے گی۔ بائبل ان پر جو اپنی مشورت خداوند سے چھپانے کے لیے گہری تدبیریں کرتے ہیں، اور ان کے کام اندھیرے میں ہوتے ہیں، اور وہ کہتے ہیں، کون ہمیں دیکھتا ہے؟ اور کون ہمیں جانتا ہے؟ یقیناً تم نے معاملات کو الٹا پلٹا دیا ہے؛ کیا بنائی ہوئی چیز اپنے بنانے والے کے بارے میں کہے گی، اس نے مجھے نہیں بنایا؟ یا جو چیز گھڑی گئی ہے وہ اپنے گھڑنے والے کے بارے میں کہے گی، اس کو سمجھ نہ تھی؟ اشعیاء 9:29-16۔

سسٹر وائٹ ان آیات کا حوالہ دیتی ہیں اور پھر مزید کہتی ہیں:

اس کی ہر بات پوری ہو کر رہے گی۔ ایسے لوگ بھی ہیں جو خدا کے حضور اپنے دل فروتن نہیں کرتے، اور راستبازی سے چلنا نہیں چاہتے۔ وہ اپنے حقیقی مقاصد چھپاتے ہیں، اور گرا ہوا فرشتہ کے ساتھ رفاقت رکھتے ہیں، جو جھوٹ سے محبت کرتا ہے اور جھوٹ گھڑتا ہے۔ دشمن اپنی روح ان آدمیوں پر ڈالتا ہے جنہیں وہ ان لوگوں کو دھوکا دینے کے لیے استعمال کر سکتا ہے جو جزوی طور پر تاریکی میں ہیں۔ بعض لوگ غالب آنے والی تاریکی سے متاثر ہو رہے ہیں، اور حق کو ایک طرف رکھ کر باطل اختیار کر رہے ہیں۔ پیش گوئی میں جس دن کی نشاندہی کی گئی تھی، وہ آچکا ہے۔ یسوع مسیح کو سمجھا نہیں جاتا۔ ان کے نزدیک یسوع مسیح ایک افسانہ ہیں۔ زمین کی تاریخ کے اس مرحلے پر بہت سے لوگ شرابیوں کی مانند برتاؤ کرتے ہیں۔ 'ٹھہرو، اور تعجب کرو؛ چلاؤ، اور چلاؤ؛ وہ نشے میں ہیں، مگر شراب سے نہیں؛ وہ لڑکھڑاتے ہیں، مگر تیز شراب سے نہیں۔ کیونکہ خداوند نے تم پر گہری نیند کی روح انڈیل دی ہے، اور تمہاری آنکھیں بند کر دی ہیں۔ نبیوں اور تمہارے حکمرانوں، رویا دیکھنے والوں پر بھی اس نے پردہ ڈال دیا ہے۔' روحانی مستی ان بہتوں پر طاری ہے جو یہ گمان کرتے ہیں کہ وہی لوگ ہیں جنہیں سربلند کیا جائے گا۔ ان کا مذہبی ایمان بالکل ویسا ہی ہے جیسا کہ اس عبارت میں بیان ہوا ہے۔ اس کے اثر کے تحت وہ سیدھے چل نہیں سکتے۔ وہ اپنے طرز عمل میں کچ راہیں بناتے ہیں۔ ایک کے بعد دوسرا، وہ ادھر ادھر لڑکھڑاتے ہیں۔ خداوند انہیں بڑی ترس کی نظر سے دیکھتا ہے۔ حق کی راہ انہوں نے جانی ہی نہیں۔ وہ سائنسی منصوبہ باز ہیں، اور جو لوگ واضح روحانی بصیرت کے باعث مدد کر سکتے تھے اور کرنا بھی چاہتے تھے، وہ خود دھوکا کھا گئے ہیں اور ایک برے کام کو سہارا دے رہے ہیں۔

ان آخری دنوں کی پیش رفتیں جلد ہی فیصلہ کن صورت اختیار کر لیں گی۔ جب یہ روح پرستانہ فریب اپنی اصلیت کے ساتھ آشکار ہو جائیں گے—کہ وہ دراصل بد ارواح کی خفیہ سرگرمیاں ہیں—تو جو لوگ ان میں شریک رہے ہیں وہ ایسے ہو جائیں گے جیسے وہ اپنے ہوش و حواس کھو بیٹھے ہوں۔

پس خداوند فرماتا ہے: چونکہ یہ لوگ اپنے منہ سے میرے نزدیک آتے ہیں اور اپنے ہونٹوں سے میرا احترام کرتے ہیں، لیکن اپنے دل مجھ سے دور کر چکے ہیں، اور جو میرا خوف ہے وہ آدمیوں کے حکم سے سکھایا جاتا ہے؛ اس لیے دیکھو، میں اس قوم کے درمیان ایک عجیب کام کرنے جا رہا ہوں، بلکہ ایک عجیب کام اور ایک عجبہ؛ کیونکہ ان کے دانا لوگوں کی حکمت فنا ہو جائے گی اور ان کے فہم لوگوں کی سمجھ چھپا دی جائے گی۔ ہائے ان پر جو اپنی مشورت خداوند سے چھپانے کے لیے گہرائی میں جاتے ہیں، اور جن کے کام تاریکی میں ہوتے ہیں، اور جو کہتے ہیں، کون ہمیں دیکھتا ہے، اور کون ہمیں جانتا ہے؟ یقیناً تمہارا چیزوں کو الٹا سیدھا کرنا کمہار کی مٹی کی مانند سمجھا جائے گا؛ کیا بنائی ہوئی چیز اپنے بنانے والے کے بارے میں کہے گی، اس نے مجھ نہیں بنایا؟ یا جو ڈھالی ہوئی چیز ہے وہ اپنے ڈھالنے والے کے بارے میں کہے گی، اسے سمجھ نہ تھی؟

مجھے یہ دکھایا گیا ہے کہ ہمارے تجربے میں ہم اسی حالت سے گزر رہے ہیں اور اسی کا سامنا کر رہے ہیں۔ وہ لوگ جنہیں بڑی روشنی اور حیرت انگیز مراعات ملی ہیں، انہوں نے ان رہنماؤں کی بات مان لی ہے جو اپنے آپ کو دانا سمجھتے ہیں، جو خداوند کی طرف سے بہت نوازے اور برکت پائے ہوئے ہیں، لیکن جنہوں نے اپنے آپ کو خدا کے ہاتھوں سے نکال کر دشمن کی صفوں میں جا کھڑے ہو گئے ہیں۔ دنیا دل فریب گمراہیوں سے بھر جائے گی۔ ایک انسانی ذہن جب ان گمراہیوں کو قبول کر لیتا ہے تو وہ دوسرے انسانی اذہان پر اثر انداز ہوتا ہے، جو خدا کی سچائی کی قیمتی شہادتوں کو جھوٹ میں بدلتے آئے ہیں۔ یہ لوگ گرے ہوئے فرشتوں سے دھوکہ کھائیں گے، حالانکہ انہیں ایماندار نگہبانوں کی حیثیت سے، جانوں کی نگرانی کرتے ہوئے، یوں کھڑا ہونا چاہیے تھا جیسے انہیں حساب دینا ہے۔ انہوں نے اپنی جنگ کے ہتھیار رکھ دیے ہیں اور بہکانے والی روحوں کی طرف کان لگا دیے ہیں۔ وہ خدا کی ہدایت کوئے اثر کر دیتے ہیں اور اس کی تنبیہوں اور ملامتوں کو ایک طرف رکھ دیتے

ہیں، اور صاف طور پر شیطان کی طرف ہیں، بہکانے والی روحوں اور شیاطین کی تعلیمات پر دھیان دیتے ہیں۔

روحانی مدبوشی اب اُن لوگوں پر طاری ہے جنہیں تیز شراب کے نشے میں دھت لوگوں کی طرح لڑکھڑانا نہیں چاہیے۔ جرائم اور بے قاعدگیاں، فریب، دھوکہ اور ناانصافی پر مبنی معاملات، آسمانی درباروں میں بغاوت کرنے والے پیشوا کی تعلیمات کے مطابق، دنیا کو بھر چکے ہیں۔

تاریخ خود کو دہرائے گی۔ میں یہ بتا سکتا ہوں کہ قریب مستقبل میں کیا ہوگا، لیکن ابھی وقت نہیں آیا۔ مردوں کی صورتیں شیطان کی مکار تدبیر سے ظاہر ہوں گی، اور بہت سے لوگ اُس کے ساتھ جا ملیں گے جو جھوٹ سے محبت کرتا ہے اور جھوٹ گھڑتا ہے۔ میں اپنے لوگوں کو خبردار کرتا ہوں کہ ہمارے درمیان ہی کچھ لوگ ایمان سے پھر جائیں گے، اور گمراہ کرنے والی روحوں اور شیاطین کی تعلیمات پر دھیان دیں گے، اور ان کے سبب حق کی بدگوئی کی جائے گی۔ بیٹل کریک خطوط، 125-123۔

تمام انبیا، جن میں اشعیا اور سسٹر وائٹ بھی شامل ہیں، آخری ایام کی نشاندہی کر رہے ہیں۔ انہی دنوں میں ایڈونٹ ازم کے رہنما "صاف طور پر شیطان کی طرف ہیں، گمراہ کن روحوں اور شیاطین کی تعلیمات پر کان دھر رہے ہیں۔" سسٹر وائٹ ایک پیش گوئی بیان کرتی ہیں جب وہ کہتی ہیں، "جب روح پرستی کے یہ دھوکے اپنی حقیقت کے ساتھ آشکار ہو جائیں — یعنی بدروحوں کی پوشیدہ کاروائیاں — تو جو لوگ ان میں حصہ لے چکے ہیں وہ ایسے ہو جائیں گے جیسے ان کی عقل جاتی رہی ہو۔" ایڈونٹ ازم کی قیادت عقل کھو بیٹھے آدمیوں کی مانند ہو جائے گی، آخری ایام کی تاریخ کے اس موڑ پر جب ان کی مدبوشی یہ ثابت ہو کر سامنے آئے گی کہ یہ "بدروحوں کی پوشیدہ کاروائیاں" ہیں۔

آخری دنوں میں یروشلم میں قوم پر حکمرانی کرنے والے استہزا کرنے والوں کے کام کی مہر کشائی ہوتی ہے۔ اس مہر کشائی کی تصویر ملر کے خواب میں دکھائی گئی تھی، جب ملر نے دعا کی اور پھر ایک دروازہ کھل گیا۔ یہ اُس کے ایک لمحے کے لیے آنکھیں بند کرنے سے ذرا پیشتر وقوع پذیر ہوتی ہے، اور ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کے عمل کے عین اختتام کی نشاندہی کرتی ہے۔ دروازہ کھلنا تدبیری ادوار کی تبدیلی کی نشاندہی کرتا ہے، اور اسی مرحلے پر تیسرے فرشتے کی لاودکیائی تحریک تیسرے فرشتے کی فلاڈلفیائی تحریک میں منتقل ہو جاتی ہے۔

کتاب اشعیا کی ایک عبارت میں افرائیم کے شرابیوں کے بُرے کام کا خلاصہ ملتا ہے، جو وہ لوگ ہیں جنہیں "وفادار نگہبانوں کی حیثیت سے ڈُٹے رہنا چاہیے تھا۔" یہ خلاصہ یوں بیان کیا گیا ہے: "یقیناً تمہارا چیزوں کو الٹ پلٹ کرنا کمہار کی مٹی کے مانند سمجھا جائے گا؛ کیونکہ کیا بنائی ہوئی چیز اپنے بنانے والے کے بارے میں کہے گی، 'اُس نے مجھ نہیں بنایا'؟ یا جو چیز ڈھالی گئی ہے کیا وہ اپنے ڈھالنے والے کے بارے میں کہے گی، 'اُسے سمجھ نہ تھی'؟"

میلر کی 'daily' daily کی یہ تعین کہ وہ یا تو بت پرستی کا مذہب ہے یا بت پرست روم، بالآخر شیطان کی علامت ثابت ہوتی ہے، کیونکہ شیطان اور بت پرست روم دونوں کی نمائندگی اڑدے کے طور پر کی گئی ہے۔

"پس اگرچہ اڑدہ بنیادی طور پر شیطان کی نمائندگی کرتا ہے، تاہم ثانوی مفہوم میں وہ بت پرست روم کی علامت ہے۔" The Great Controversy, 439.

آخری دنوں میں یروشلم پر حکومت کرنے والے مردوں کے بارے میں بات کرتے ہوئے، سسٹر وائٹ بیان کرتی ہیں: "بعض پر چھائی ہوئی تاریکی ان میں سرایت کرتی جا رہی ہے، اور وہ حق کو چھوڑ کر باطل اختیار کر رہے ہیں۔ نبوت میں جس دن کی نشاندہی کی گئی تھی، وہ آ پہنچا ہے۔ یسوع مسیح کو سمجھا نہیں جاتا۔ یسوع مسیح ان کے نزدیک ایک افسانہ ہے۔" 1901 میں، جرمنی سے تعلق رکھنے والے

ایڈونٹسٹ تحریک کے ایک رہنما نے دانی ایل کی کتاب میں "روزانہ" کے بارے میں مرتد پروٹسٹنٹ ازم کے غلط نظریے کو متعارف کرانا شروع کیا۔ اس نظریے میں یہ کہا جاتا ہے کہ "روزانہ" مسیح کی مقدس میں کی جانے والی خدمت کی نمائندگی کرتا ہے، یا اسی خیال کی کوئی نہ کوئی صورت۔ میں اسے "کچھ تبدیلی" اس لیے کہتا ہوں کہ 1901 کے بعد کی تاریخ میں اس جھوٹ پر مختلف انداز سے زور دیا گیا ہے، مگر ان غلط نظریات کا انجام ہمیشہ یہی دکھائی دیتا ہے کہ "روزانہ" مسیح کے کام کی کسی نہ کسی قسم کی نمائندگی کرتا ہے۔

'روزانہ' کے عقیدے کا وہ نگینہ، جسے ملرنے شیطانی نشان کے طور پر شناخت کیا تھا، آخری دنوں کے ایڈونٹزم میں مسیح کی علامت ہے۔ جب اسے 1901 میں متعارف کرایا گیا، تو بہت کم لوگوں نے اس رائے کو قبول کیا کہ 'روزانہ' مسیح کی علامت ہے، نہ کہ شیطان کی علامت؛ لیکن 1930 کی دہائی تک 'روزانہ' کے عقیدے کا وہ نگینہ، جسے ملرنے دوسرا تھسلیکیوں، باب دو میں پائی جانے والی سچائی کی رگ سے کھود کر نکالا تھا، رد کر دیا گیا تھا، جیسے کہ احبار چھبیس کے 'سات زمانے' کو 1863 میں رد کر دیا گیا تھا۔ 1863 سے 1930 کی دہائی تک کی تاریخ میں کہیں نہ کہیں، ایڈونٹزم نے بغیر محسوس کیے اپنی قیادت بدل دی تھی۔

اے بھائیو، میں تمہیں خطرے میں دیکھتا ہوں، اور پھر پوچھتا ہوں: کیا تم جو خطا کرتے ہو، اس غلطی کی اصلاح کی کوئی کوشش کرتے ہو؟ جانیں ٹھوکر کھاتی ہوئی، تاریکی میں چلتی رہتی ہیں، کیونکہ تم نے اپنے پاؤں کے لیے راہیں سیدھی نہیں کیں۔ اگر تم امانت کے منصبوں پر فائز ہو، تو میں تم سے اور زیادہ دردمندی سے اپیل کرتا ہوں کہ اپنی جانوں کی خاطر اور ان کی خاطر جو تمہیں رہنما سمجھ کر تمہاری طرف دیکھتے ہیں، ہر کی گئی غلطی پر خدا کے حضور توبہ کرو، اور اپنی خطا کا اقرار کرو۔

اگر تم دل کی ہٹ دھرمی کو پالتے ہو، اور غرور اور خود راستبازی کے باعث اپنی خطاؤں کا اقرار نہیں کرتے، تو تم شیطان کی آزمائشوں کے تابع چھوڑ دیے جاؤ گے۔ جب خداوند تمہاری خطائیں آشکار کرے اور تم نہ توبہ کرو نہ اقرار، تو اس کی مشیت تمہیں بار بار اسی میدان سے گزارے گی۔ تمہیں اسی نوعیت کی غلطیاں کرنے کے لیے چھوڑ دیا جائے گا، تم حکمت سے محروم رہو گے، اور گناہ کو راستبازی کہو گے اور راستبازی کو گناہ۔ ان آخری ایام میں جوے شمار دھوکے غالب ہوں گے وہ تمہیں گھیر لیں گے، اور تم رہنما بدل دو گے، اور تمہیں خبر بھی نہ ہوگی کہ تم نے ایسا کیا ہے۔ ریویو اینڈ بیرلڈ، 16 دسمبر، 1890۔

وہ ٹھٹھا کرنے والے لوگ جو یروشلیم کے لوگوں پر حکمرانی کرتے ہیں، جو 'اعتماد کے عہدوں' پر فائز ہیں، وہ 'گناہ کو راستبازی اور راستبازی کو گناہ کہیں گے' اور 'یقیناً تمہارا الٹ پھیر کمہار کی مٹی کی مانند ٹھہرایا جائے گا؛ کیونکہ کیا بنائی ہوئی چیز اپنے بنانے والے کے بارے میں کہے گی کہ اُس نے مجھ نہیں بنایا؟ یا جس چیز کو صورت دی گئی ہے وہ اپنے صورت دینے والے کے بارے میں کہے گی کہ اُسے سمجھ نہ تھی؟' ایڈونٹزم کی چار نسلوں پر محیط ترقی پذیر بغاوت میں، جو اعتماد کے عہدوں پر ہیں وہ اپنے رہنما بدل دیتے ہیں، اور انہیں اس کا علم بھی نہیں ہوتا۔ انہیں اس کا علم نہیں ہوتا، کیونکہ وہ بتدریج اور مسلسل اپنی غلطیوں کے ثبوت کو رد کرتے رہے۔ اسی ترقی پذیر بغاوت میں 'ان کے داناؤں کی حکمت ہلاک ہو جائے گی اور ان کے فہیموں کی سمجھ پوشیدہ کر دی جائے گی'۔

وہ چیزوں کو الٹ پلٹ کر دیں گے، اور گناہ کو راستبازی اور راستبازی کو گناہ کہیں گے۔ اس بغاوت کی علامت "daily" "daily" کا عقیدہ ہے، جو ملرنے کے نزدیک ایک شیطانی علامت تھی، اور جسے آج ایڈونٹزم مسیح کی علامت قرار دیتا ہے۔ جو کبھی ولیم ملرنے کی نبوتی اطلاقات کے ڈھانچے کو قائم کرنے والا لنگر تھا، وہ اب یروشلیم کے لوگوں پر حکومت کرنے والے استہزا کرنے والے مردوں کی مستی کی علامت بن چکا ہے۔ کتاب دانی ایل میں "daily" "daily" سے وابستہ رمزیت ایڈونٹزم کے آغاز میں جب ملرنے کے صندوق میں پہچانی گئی تو آفتاب کی مانند روشن تھی، مگر آخری دنوں میں وہ سچائی دس گنا زیادہ

روشن چمکتی ہے، کیونکہ عدد دس آزمائش کی علامت ہے، اور قدیم اسرائیل کے لیے دسویں آزمائش
آخری آزمائش تھی۔

جدید فریسیوں نے "مسیح کے اعمال" کو "شیطانی قوتوں" سے "منسوب" کیا ہے، اور بت پرستی کو "خدا
کی مقدس قدرت" قرار دیا ہے۔

فریسیوں نے روح القدس کے خلاف گناہ کیا۔ ان کی گفتار کی صلاحیت دنیا کے نجات دہندہ کی
توہین کے لیے استعمال کی گئی، اور قلم بند کرنے والے فرشتے نے ان کے الفاظ کو آسمان کی کتابوں
میں لکھ لیا۔ انہوں نے مسیح کے کاموں میں ظاہر ہونے والی خدا کی مقدس قدرت کو شیطانی
قوتوں سے منسوب کیا۔ وہ اس کے حیرت انگیز کاموں سے نہ تو انکار کر سکتے تھے اور نہ انہیں
قدرتی اسباب سے منسوب کر سکتے تھے، اس لیے انہوں نے کہا، 'یہ شیطان کے کام ہیں۔' عدم ایمان
میں انہوں نے خدا کے بیٹے کے بارے میں یوں بات کی جیسے وہ محض ایک انسان ہو۔ ان کے سامنے جو
شفا کے کام ہوئے—وہ کام جو نہ کسی انسان نے کیے تھے اور نہ کر سکتا تھا—وہ خدا کی قدرت کا
ظہور تھے، لیکن انہوں نے مسیح پر دوزخ کے ساتھ گٹھ جوڑ کا الزام لگایا۔ ہٹ دھرم، ترش رو، سنگ
دل ہو کر انہوں نے پر ثبوت پر آنکھیں بند کرنے کا فیصلہ کیا، اور یوں انہوں نے ناقابل معافی گناہ
کیا۔ مینوسکرپٹ ریلیزز، جلد 4، 360۔

ہم اگلے مضمون میں علم میں اضافے پر اپنی غور و فکر جاری رکھیں گے، جس کی مہر کشائی پہلے
فرشتے کی تحریک میں ہوئی تھی۔